سلووینیا کے وفد کی ملاقات

سب سے پہلے ملک سلووینیا (Slovenia) سے آنے والے وفد نے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔ سلووینیا سے چھ افراد پر مشتمل وفد جلسہ سالانہ جرمنی میں شامل ہوا تھا۔

☆ ایک مہمان Mr. Gregor Sankovic نے جو کہ پیشہ کے لحاظ سے وکیل ہیں بتایا کہ جلسہ سالانہ کا پروگرام بہت اچھا تھا۔ مَیں تمام انتظامات سے بہت متأثر ہوا ہوں۔ موصوف نے بتایا کہ ان کو حضورانور کے کئی خطابات کا سلووینین زبان میں ترجمہ کرنے کا موقع ملا ہے۔ اس لحاظ سے میری بڑی خواہش تھی کہ مَیں حضورانور سے ملوں۔ جلسہ میں شامل ہونے سے میری خواہش پوری ہوگئی۔ مجھے جلسہ پر بہت سے احمدی دوستوں سے ملنے کا موقع ملا ہے۔ پہلے مَیں صرف چند ایک کو جانتا تھا لیکن اب کئی احمدیوں سے تعارف ہوگیا ہے۔ احمدی مسلمان بہت مہمان نواز اور بہت پیار سے پیش آنے والے ہیں۔

☆ سلووینیا کے وفد میں ایک جرنلسٹ Urska Zagorc بھی شامل تھیں۔ موصوفہ نے حضورانور کے استفسار پر بتایا کہ وہ اکنامک کرائسز کے حوالہ سے کام کررہی ہیں۔ اپنے تأثرات بیان کرتے ہوئے کہا کہ جلسہ کا انتظام بہت عمدہ تھا اور بہت اچھا ماحول تھا۔ بہت سے لوگ مختلف ممالک سے آئے ہوئے تھے اور سب ہمارے ساتھ عزّت و احترام سے پیش آتے رہے۔

حضورانور سے ملاقات کے بعد کہنے لگیں کہ ملاقات اس قدر دلچسپ تھی کہ اٹھنے کو دل نہیں چاہتا تھا۔ میری خواہش تھی کہ مَیں زیادہ دیر تک بیٹھتی اور حضورانور سے مزید باتیں کرنے کا موقع مل جاتا۔

☆ ایک مہمان خاتون Barbara Novak صاحبہ نے اپنے تأثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ جلسہ کا انتظام سو فیصد نہیں بلکہ پانچصد فیصد تھا۔

ایک مہمان جن کا تعلق سیریا سے ہے لیکن وہ سلووینیا میں رہتے ہیں، کہنے لگے کہ جلسہ سالانہ کا انتظام بہت اچھا تھا۔ ہمیں بہت سی نئی چیزیں سیکھنے کا موقع ملا جو کہ ہم اپنی زندگی کا حصّہ بنانے کی کوشش کریں گے اور کبھی نہیں بھولیں گے۔

☆ **شعبہ ریڈ کراس میں کام کرنے والے وکیل Mr. Gregor Sakovic نے اطاعت کے حوالہ سے سوال کیا۔**

اس سوال کے جواب میں **حضورانور نے فرمایا کہ** سٹیج کے پیچھے بینرز پر بھی لکھا ہوا تھا کہ **اَطِيْعُوْا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْا الرَّسُوْلَ وَاُولِى الْاَمْرِ مِنْكُمْ**، قرآن کریم کہتا ہے کہ اللہ اور رسول اور اولی الامر کی اطاعت کرو، جہاں تک اولی الامر کی اطاعت کا تعلق ہے اگر کوئی حاکم، کوئی حکومت آپ کے مذہب کے معاملہ میں مداخلت کرتی ہے اور آپ کو مذہبی تعلیمات پر عمل کرنے سے روکتی ہے تو پھر اس معاملہ میں اطاعت نہیں ہے۔

حضورانور نے فرمایا کہ پاکستان میں ہم کلمہ پڑھتے ہیں۔ السلام علیکم کہتے ہیں اور نماز پڑھتے ہیں۔ اس معاملہ میں ہم ملکی قانون کو تسلیم نہیں کرتے مذہب میں مداخلت کا جو قانون ہے اس پر ہم عمل نہیں کریں گے۔ باقی جو دوسرے قوانین ہیں ان کا ہم احترام کرتے ہیں اور جو بھی حاکم ہے اس کا بھی احترام کرتے ہیں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی ایک قانون بنا کر نمازوں سے، عبادت سے روکا گیا تھا۔ مگر آپؐ نے اسے قبول نہ کیا۔

حضورانور نے فرمایا کہ پاکستان میں السلام علیکم کہیں تو تین سال کی سزا ہوسکتی ہے۔ کلمہ طیّبہ **لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ** (کہ خدا تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں) کہیں تو تین سال کی سزا ملتی ہے۔ بہت سے احمدیوں نے یہ سزا قبول کی اور وہ جیلوں میں گئے، انہوں نے سزا قبول کی مگر اپنے ایمان سے پیچھے نہیں ہٹے۔

☆ ایک مہمان خاتون کیتھولک تھیں اور انہوں نے ایک مسلمان مرد سے شادی کی تھی۔ حضورانور نے فرمایا اب مذہب کے معاملہ میں ایک دوسرے پر کوئی زبردستی نہیں کرنی کہ ان کا مذہب اختیار کریں۔ مذہب کے معاملہ میں دخل اندازی نہیں ہونی چاہئے۔ جو بچے پیدا ہوں گے وہ باپ کے مذہب پر ہوں گے۔ ان کی تربیت باپ کی طرح ہوگی۔

حضورانور نے فرمایا کہ اکثر معاملات میں دیکھا ہے کہ جب میاں بیوی کے مختلف مذہب ہوں تو بچے پیدا ہونے کے بعد جب ان کی تربیت کا وقت اور عمر آتی ہے تو آپس میں اختلافات شروع ہوجاتے ہیں۔ بجائے اختلافات کے یہ دیکھنا چاہئے کہ جس مذہب میں جو اچھائی ہے وہ قبول کرلی جائے۔ میاں دیکھے کہ اگر بیوی کے مذہب میں اچھائی ہے تو وہ اچھائی قبول کرلے اور بیوی دیکھے کہ اگر میاں کے مذہب میں اچھائی ہے تو بیوی اُسے قبول کرلے۔ لیکن ایک دوسرے پر زبردستی نہیں کرسکتے۔

سلووینیا کے وفد کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ یہ ملاقات گیارہ بجکر پندرہ منٹ تک جاری رہی۔ آخر پر وفد کے ممبران نے باری باری حضورانور کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت پائی۔